دل کی بات

جماعت اسلامی کے مستعفی امیر قاضی حسین احمد صاحب نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں اس خدشہ کا اظہار فرمایا کہ "بے نظیر کشمیر کے مسئلہ پر کہیں یاسر عرفات ثابت نہ ہوں۔"

قاضی صاحب کا خدشہ کہاں تک درست ہے اور کس حد تک غلط ہے اس کا فیصلہ تو مستقبل میں ظاہر ہونے والے نتائج ہی کریں گے۔ مگر اس وقت تحریک آزادی کشمیر جس نہج پر جارہی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ فیصلہ کی گھڑیاں قریب سے قریب تر ہورہی ہیں۔ ایک طرف مجاہدین نے تحریک میں شدت اور طاقت پیدا کرکے اپنے لہو سے کشمیر کے سبزہ زار کو سرخ کردیا ہے تو دوسری طرف عالمی کفریہ طاقتیں بھی سازشوں کا جال بچھانے میں ہمہ تن مصروف ہیں اخباری معلومات، قرائن اور تاریخی شہادتوں سے یہ بات کھل کر سامنے آرہی ہے کہ امریکہ پاکستان سے پہلے خود کشمیر میں "یاسر عرفات" پیدا کرنے اور اسے پروان چڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ جس طرح آزادی فلسطین کی تحریک کو سبوتاژ کیا گیا بعینہ وہی مکروہ عمل کشمیر میں بھی دہرایا جارہا ہے۔ یاسر عرفات کو فلسطین کا ہیرو بناکر جنگ آزادی کی فعال، مخلص اور چوٹی کی قیادت کو ایک ایک کرکے منظر سے ہٹادیا گیا اور ان کی شہادت کے بعد یاسر عرفات کو تنہا کرکے اپنے تمام فیصلے من وعن تسلیم کرالئے گئے۔ یہی آموختہ نہ صرف کشمیر میں بلکہ تمام آزادی پسند اسلامی ممالک میں دہرایا جارہا ہے۔

مصدقہ اطلاعات کے مطابق کشمیر کی تحریک کو طول دیکر تمام فعال اور مخلص قیادت کو ختم کیا جارہا ہے۔ کشمیری رہنماؤں کو چن چن کر شہید کیا جارہا ہے۔ تاکہ میدان صاف ہونے کے بعد امریکہ کھل کر اپنی من مانی کرسکے۔ وہ کسی بھی ایسے رہنما کو زندہ نہیں دیکھنا چاہتا جو مستقبل میں امریکہ کیلئے کسی بھی قسم کی مزاحمت کھڑی کرسکتا ہو۔

قادیانی ہمیشہ سے اسلام اور مسلمانوں کے غدار رہے ہیں۔ اور ففتھ کالم کا کردار ادا کیا ہے وہ نہ صرف کفار و مشرکین کا خود کاشتہ پودا ہیں بلکہ انہی کی آغوش میں پل کر جوان ہوئے ہیں اور ہمیشہ انہی کا حق نمک ادا کیا ہے۔ ۱۹۳۱ء کی تحریک کشمیر میں وہ حضرت علامہ اقبال اور مجلس احرار سے زک اٹھاچکے ہیں اور اب تک انہی زخموں کو چاٹ رہے ہیں۔ کشمیر کی موجودہ صورت حال ان کیلئے سنہری موقع تھا سو انہوں نے بھرپور فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کیا اور امریکہ سے کروڑوں روپے بطور اجرتی قاتل وصول کرکے کشمیری رہنماؤں کو چن چن کر قتل کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خود مختار کشمیر کا نعرہ بھی امریکی سرپرستی میں طاقت پکڑ رہا ہے۔ جس کی حمایت امریکہ خود کشمیر میں سے ہی حاصل کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ ادھر خارجی محاذ پر افغانستان میں خانہ جنگی کراکر کشمیری مجاہدین کی اخلاقی فکری اور فوجی امداد کی ترسیل روک دی گئی ہے۔ خالصتان کی تحریک کی حمایت کرکے بھارت پر بھی دباؤ بڑھایا جارہا ہے۔ اور پاکستان پر تو اسے ویسے ہی مکمل کنٹرول حاصل ہے کہ اپنے من پسند حکمرانوں سے اپنے فیصلے تسلیم کرانے میں اسے کوئی دشواری نہ ہوگی۔